سچے دل سے اللہ سے توبہ کریں، امید ہے کہ اللہ تعالی معاف کردے گا

سوال

کچھ برسوں تک میں دہریت کی زندگی گذار رہا تھااور مشکل سے نماز پڑھ رہاتھا، گذشتہ سات مہینے سے میں بری حالت میں ہوں ، مجھے ڈر رہتاہے کہ اللہ نے مجھے میرے کبیرہ گناہوں(زنا، شراب، فحاشی ، جھوٹ وغیرہ)کی سزادیدی ہے، اب میں ندر سے موت محسوس کررہاہوں ، چونکہ میری بری کرتوتوں کی وجہ سے پولیس میرے پیچھے پڑی ہوئی ہے، میں پبلک کے سامنے اپنے گناہوں کی وجہ سے ذلیل اور رسوا ہوگیا ہوں، اب خطرناک سزا ہونے والی ہے۔ کیا اس عذاب کے بعد میری توبہ قبول ہوگی؟

جواب

بسم الله الرحمن الرحيم

Fatwa ID: 931-936/B=12/1437

بہت ممکن ہے اللہ تعالی نے آپ کو ان کبیرہ گناہوں کی سزا دے رکھی ہو؟ اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں، اللہ سے ہمہ وقت ڈرتے رہنا چاہئے سچے دل سے اب بھی توبہ کرلیں تو آپ کی توبہ قبول ہو جائے گی اور اس عذاب کے بعد بھی توبہ کریں گے جب بھی آپ کی توبہ قبول کی جائے گی آپ تمام گناہوں کو بالکل ترک کردیں اور خوب ندامت اور شرمندگی کا اظہار کریں اور آئندہ کے لیے عہد کریں کہ میں اب ان گناہوں کے قریب نہ جاوٴں گا، اس کے بعد سچے دل سے اللہ سے توبہ کریں، امید ہے کہ اللہ تعالی معاف کردے گا۔ آئندہ سے نماز کی پابندی کریں اور تمام گناہوں سے بچنے کا اہتمام کریں۔

واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء،

دارالعلوم دیوبند

فتوی نمبر: 69685

تاریخ اجراء: Oct 1, 2016

دار الافتاء دار العلوم دیوبند